میری خواہش آزادی تھی
از رباب اصغر
آزادی اسپیشل

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

میری خواہش آزادی تھی

از

رباب اصغر

www.novelsclubb.com

اک نئے سفر کا آغاز ہو گیا تھا آخر وہ بھی مجبور ہو کر جا ہی رہا تھا۔

گاڑی میں بیٹھا وہ سوچوں کے اس جزیرے پر پہنچا جہاں 7 سال پہلے اسے گولڈ میڈل ملا تھا تعلیم کے میدان میں وہ جیت گیا تھا اور اسے لگا تھا کہ اب کی بار وہ گھر میں پڑتی تنگی سے بھی جیت گیا ہے۔

امی دیکھیں میں کامیاب ہو گیا، میں نے کر دکھایا نا "اس کی آنکھوں میں خوشی کی" آنسو تھے۔

"ہاں میرے بیٹے تم ہی نے تو کرنا تھا، تم ہی تو ہماری اندھیر زندگی کا اکلوتا ستارہ ہو" اب آپ دیکھیے گا اللہ نے چاہا تو سب ٹھیک ہو جائے گا، ہمارے دن بھی بدلیں" گے، عاشی کی شادی بھی ہو گی اور آپ کو بھی اب سلائی کرنے کی ضرورت نہیں "پڑے گی۔

انشاللہ ایسا ہی ہو گا" ساجدہ بی کی آنکھوں میں بھی اک امید نے جنم لیا تھا۔"

ہریرہ کی پیدائش کے بعد انور صاحب نے دوسری شادی کرلی تھی اور وہ اپنے دونوں بچوں اور ساجدہ بی کو چھوڑ کر چلے گئے تھے۔ انہوں نے بہت محنت کر کے اپنے بچوں کو پالا تھا، تعلیم یافتہ ناہو کر بھی وہ تعلیم کی اہمیت سمجھتی تھی دن رات محنت کے باوجود بھی انہوں نے اپنے بچوں کو پڑھایا تھا مگر اب بوڑھی ہڈیاں ہمت ہار رہیں تھی وہ تھک جاتی تھیں۔

روبا جلدی اٹھو یہ دیکھو۔ حورین دوڑتی ہوئی آئی اور روبا جو اپنی فائل بنا رہی تھی اس کی طرف متوجہ ہوئی۔

" کیا ہوا"

نیوز ملی ہے"

www.novelsclubb.com

لڑکی کی ڈیڈ باڈی کچرے کے ڈھیر میں ملی ہے اور وہ بہت ابتر حالت میں تھی، ریپ کیس ہے" اپنی بات کہہ کر اس نے فون روبا کے سامنے کیا۔ ایک پل کو اس کا دل

بھی دھل گیا تھا لڑکی کو چاکو کے وار کر کر کے مارا گیا تھا،اور اسے دیکھنا بھی اس کے بس میں نہیں ہو رہا تھا۔

وہ سر تھام کر بیٹھ گئی تھی میڈیا کی فیلڈ میں اسے 6 سال ہونے والے تھے اور وہ بہت سے ایسے کیسسز دیکھ چکی تھی مگر سفاکیت کی انتہا سے دل برداشتہ ہو جاتی تھی۔آخر کیوں۔۔۔۔۔۔

اس معاشرے میں عورت کے ساتھ ہی ہر ظلم کیوں۔۔کیا اس کی وجہ یہ تھی کہ " اس کے محافظ کمزور تھے یا پھر یہ کہ وہ خود بھی انہیں سفاک مردوں میں سے تھے۔ گھر میں رہتی عورت کو جانور سمجھ کر مارنا پیٹنا ہو یا راہ چلتی لڑکی کو حراس کرنا ہو، کوئی بھی عورت کے حق میں نہیں بولتا اور الزام بھی اسی پر "وہ تکلیف کی انتہا کو جا کر سوچتی تھی حورین اس کی کیفیت سمجھ سکتی تھی خود اس کے لئے بھی یہ سب ایسا ہی تھا۔۔

" اندھیرے کے بادل اک دن ضرور دور ہوں گے روبا"

خود کو تو جھوٹی تسلی مت دو یار" وہ تمسخر سے مسکراتی اس پر تنز کر رہی تھی۔"

www.novelsclubb.com

اور جانتی ہو نا اس کیس کا نتیجہ کیا ہو گا، پھر سے اک کیس کھلے گا اور بند ہو جائے گا"

۔

"تم امید کیوں ہار رہی ہو روبا، تم تو ایسی نہیں ہو"

ہاہاہا میں کیسی ہوں اس سے کیا فرق پڑتا ہے، فرق اس بات سے پڑتا ہے کہ ہمارا"

" نظام کیسا ہے اس میں کام کرنے والے ادارے کیسے ہیں

تم چھوڑو ہمیں سپوٹ پر پہنچنا ہے" وہ سامان سمیٹنے لگی۔"

ہاں کیوں نہیں چلو پھر سے اک لڑکی کی بے بسی کا تماشہ لگا کر آتے ہیں، اور"

".ہمارے بس میں ہے کیا

شروعات میں اس نے بہت کوشش کی تھی مگر سچ کی آواز ہمیشہ ہی دبا دی جاتی ہے

----

www.novelsclubb.com

وہ دونوں وہاں پہنچی تو پہلے سے ہی کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے اور اک طرف میڈیا کا جم غفیر موجود تھا۔ جہاں سب پولیس سے کی جانے والی تفتیش کے متعلق جاننا چاہتے تھے مگر پولیس کی طرف سے کوئی رد عمل ظاہر نہیں کیا گیا تھا. کچھ دیر بعد روبا ایس ایچ او کی جانب بڑھی تا کہ تفصیلات معلوم کر سکے رپورٹنگ اس کی ٹیم پہلے ہی کر چکی تھی۔

اسلام و علیکم مرتضی صاحب کیسے ہیں؟" روبا کے اسے نام سے پکارنے پر اس" نے تھوڑا حیرت سے اسے دیکھا۔۔

وہ ایک قابل نوجوان تھا اور اپنی وفاداری کے باعث جانا جاتا تھا آج ہی اس کی یہاں بدلی کی گئی تھی تو اس کے لیے یہ تھوڑا حیران کن تھا۔ مگر روبا ہی کیا جو اڑتی چڑیا کے پر نہ گن لے۔

www.novelsclubb.com

"وعلیکم سلام جی محترمہ فرمائیے۔"

" میرا نام روبا احمد ہے سینیر نیوز رپورٹر"

کہتے سے اس کی اپنا کارڈ دکھایا۔

مرتضی صاحب وہ تو وہ تفصیلات ہیں جو میڈیا کو مصروف رکھنے کو دی گئی ہیں "

"میں حقیقی تفصیلات کے حوالے سے پوچھ رہی ہوں

کیا مطلب میں سمجھا نہیں "ماتھے پر پڑتی شکنیں واقع ہو رہی تھیں۔ "

یہی کہ لڑکی کے ریپ کیس میں کون ملوث تھا اور کس کو کتنا پیسا کھلا کر منہ بند "

. کروایا گیا ہے "

" یہ آپ اتنے یقین سے کس طرح کہ سکتی ہیں"

www.novelsclubb.com

ہم شواہد پر یقین رکھنے والے لوگ ہیں "اس نے بیگ سے فون نکالا جس میں "

موجود پولیس افسران اور ملزمان کے بیچ کی جانے والی گفتگو تھی

مرتضی کا ایک رنگ آرہا تھا اور اک جا رہا تھا۔

وہ اسے بازو سے پکڑتا اپنے ساتھ لے جانے لگا۔

روبا نے پھرتی سے اس سے اپنا بازو چھڑوایا۔

ہمت کیسے ہوئی آپ کی۔"وہ گرائی تھی "

مس روبا یہاں سے خاموشی سے چلے اسی میں بھلائی ہے ہم کہیں اور جا کر بات "

" کرتے ہیں پلیز

www.novelsclubb.com

اس کی بات کو سمجھتے وہ اس کے پیچھے پیچھے چل دی مگر کسی پولیس والے کا اعتبار نو

وے نیکلس میں لگے کیمرہ کو وہ اون کرنا نہیں بھولی تھی اور فون میں لگی ٹریکنگ

چپ۔

وہ بنا تیاری کے بھلا کہاں جاتی تھی

وہ دونوں پاس کے کیفے میں موجود تھے

".آپ کے پاس یہ وڈیو کیسے پہنچی "

" کبھی سنا ہے کوئی اپنے ذرائعہ بتاتا ؟"

دو ٹوک جواب پہلے سے موجود تھا۔

" !! جانتی ہیں یہ کتنا خطرناک ہے آپ کیلیئے، آپ کی فیملی کیلیئے"

دنیا میں جن کے پاس کھونے کو کچھ نا ہو انہیں ڈر نہیں لگتا" سپاٹ چہرہ لیے "

وہ دو بدو جواب دے رتی تھی

"مطلب ؟ "

www.novelsclubb.com

"مطالب کو آپ چھوڑیں کام بتایں "

" آپ یہ وڈیو مجھے دے دیں میں خود سب معملات دیکھ لوں گا"

" اور آپ کو میں اتنی بیوقوف لگتی ہوں کہ میں آپ کی یہ بات مان جاؤں گی؟"

" آپ کی جان کو خطرہ ہو سکتا ہے"

اس نے پھر بات دھرائی۔

" پرواہ نہیں"

"میں اس کیس کو لے کر خود ثبوتوں کی تلاش میں ہوں "

.کیسے مان لوں؟"وہ آخر کیوں کرتی یقین "

www.novelsclubb.com

کیونکہ حرام کا کھا کر لوگوں کی بد دعا لینے کا شوق نہیں، میری نوکری میرا فرض"

ہے."

.کیا وہ اس پر یقین کر سکتی تھی۔ کیا کوئی پولیس میں ایسا قابل اعتبار ہے

وہ سوچ میں مبتلا تھی کہ کیا کرے

"ٹھیک ہے میں سوچ کر بتاؤں گی آپ کو"

".جی سوچنے کا وقت ہے آپ کے پاس"

.اور وہ اٹھ کر چلی گئی۔

اس کے جاتے ہی وہ بھی اٹھا اور کسی کو فون ملانے لگا

....

رکشہ میں بیٹھ کر وہ واپس جا رہی تھی اور اسی سوچ میں گم تھی کہ اسے آفیسر پر اعتبار کرنا چاہیے بھی کہ نہیں۔ انہیں سوچوں میں گم تھی کہ اسے کچھ عجیب سا محسوس ہوا کچھ لوگ اس کا پیچھا کر رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

وہ لوگ اب آگے بڑھ کر رکشہ روک چکے تھے۔ان کے ہاتھوں میں بندوقیں تھی انہوں نے اسے نیچے اترنے کا اشارہ کیا۔

دونوں ہاتھ اوپر کئے وہ رکشہ سے باہر آگئی سب کے چہرے نقابوں میں چھپے تھے ان میں سے ایک آگے بڑھا اس نے اس کے گلے میں موجود نیکلیس نکال لیا جھماکے سے اس نے ذہن میں بہت سے چہرے نمودار ہوئے۔

انہیں کیسے پتا چلا کہ اس کے پاس کیمرہ ہے."وہ سوچ ہی رہی تھی کہ ان میں سے" ایک آدمی بولا

www.novelsclubb.com

اے لڑکی وہ وڈیو کہاں ہے شرافت کے ساتھ ہمیں دے دے ورنہ اچھا نہیں" ہوگا."

" کون سی وڈیو میرے پاس کوئی وڈیو نہیں ہے۔"

اس شخص نے زوردار تھپڑ اس کے چہرے پر مارا اور اسے لگا کہ اس کا سر گھوم گیا تھا۔

ارد گرد لوگ موجود تماشائی تھے کوئی آگے نہیں بڑھا تھا۔

انہوں نے اس کا بیگ نکالا اور اس میں سے فون نکالا جو کہ لوک تھا انہوں نے فون اپنے پاس رکھا۔

کوئی ہوشیاری مت کرنا ورنہ زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھو گی یہ کہہ کر وہ چلے گئے اور" وہ وہیں کھڑی رہ گئی۔

یہ چیز اس کے لیے باعث حیرت تھی کہ وہ اسے چھوڑ کے چلے گئے تھے۔ کوئی نقصان کیوں نہیں پہنچایا تھا۔" ارد گرد کے لوگ اب آگے بڑھ رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

رک جاو وہیں تم کم ظرف لوگ صرف تماشا دیکھتے ہو کہ چلو مر جائے تو پھر اس کی لاش سے ہمدردی کریں گے۔ جانتے ہو اسی لیے تم لوگ آزاد ہو کر بھی آزاد "نہیں تم لوگ غلام ذہنیت کے لوگ ہو اور ہمیشہ غلامی کی زندگی گزارو گے۔

یہ کہہ کر وہ وہاں سے چلی ہیں۔اسے پتا لگانا تھا کہ آخر ایسا کیوں کیا گیا ہے۔

____

وہ آج بہت خوش تھا آج انٹرویو کے لیے جانا تھا۔

اسے آنکھوں میں ڈھیروں امید لیے وہ گھر سے نکلا تھا۔آفس میں پہنچا تو اسے انتظار کرنے کو کہا گیا۔ وقت گزرتا گیا مگر اسے نہیں بلایا گیا وہ بار بار ریسپشن پر چکر لگاتا رہا۔

www.novelsclubb.com

دن سے دوپہر اور دوپہر سے شام بھی ڈھل گئی ۔

" سر کیا آپ بتائیں گے ہمارا انٹرویو کب ہو گا

" انٹرویو تو ہو گئے جو ہونے تھے کل آیئے گا"

کیا مطلب ہمیں بلایا گیا تھا اور اب آپ کہہ رہیں ہیں کل آیئے گا" غصّے سے اس" کا دماغ خراب ہونے لگا۔

"او مسٹر یہاں بہت سے لوگ آتے جاتے ہیں کہہ دیا نا کل آنا "

وہ وہاں سے نکلا اور سڑک کنارے چلنے لگا یہ کیا تھا اور کیوں ہوا تھا. اگلے دن جب وہ پھر پہنچا تو اسے پھر سے وہی چیزیں کہی گئی وہ آج بھی انتظار کرتا رہا۔ آخر اسے بلایا گیا۔

" وہ انٹرویو تو ہو گئے جو ہونے تھے: کل آیئے گا

www.novelsclubb.com

کیا مطلب ہمیں بلایا گیا تھا اور اب آپ کہہ رہیں ہیں کل آیئے گا" غصّے سے اس کا دماغ خراب ہونے لگا۔

"او مسٹر یہاں بہت سے لوگ آتے جاتے ہیں کہ دیانا کل آنا

وہ وہاں سے نکلا اور سڑک کنارے چلنے لگا یہ کیا تھا اور کیوں ہوا تھا. اگلے دن جب وہ پھر پہنچا تو اسے پھر سے وہی چیزیں کہی گئ وہ آج بھی انتظار کرتا رہا۔ آخر اسے بلایا گیا۔

www.novelsclubb.com

وہ آج بہت خوش تھا آج انٹرویو کے لیے جانا تھا اسے

انکھوں میں ڈھیروں امید لیے وہ گھر سے نکلا تھا۔آفس میں پہنچا تو اسے انتظار کرنے کو کہا گیا۔ وقت گزرتا گیا مگر اسے نہیں بلایا گیا وہ بار بار ریسپشن پر چکر لگاتا رہا۔دن

سے دوپہر ہوا اور

دوپہر سے شام بھی ڈھل گئی ۔

" سر کیا آپ بتائیں گے ہمارا انٹرویو کب ہوگا

انہیں کیسے پتا چلا کہ اس کے پاس کیمرہ ہے

اے لڑکی وہ وڈیو کہاں ہے شرافت کے ساتھ ہمیں دے دے ورنہ اچھا نہیں" ہوگا

www.novelsclubb.com

کون سی ویڈیو میرے پاس کوئی وڈیو نہیں ہے۔اس شخص نے زوردار تھپڑ اس کے
چہرے پر مارا اور اسے لگا کہ اس کا سر
گھوم گیا تھا۔

ارد گرد لوگ موجود تماشائی تھے کوئی آگے نہیں بڑھا تھا---انہوں نے اس کا بیگ
نکالا اور اس میں سے فون نکالا جو کہ لوک تھا انہوں نے فون اپنے پاس رکھا :-

یہ چیز اس کے لیے باعث حیرت تھی کہ وہ اسے چھوڑ کے چلے گئے تھے۔کوئی
نقصان کیوں نہیں پہنچایا تھا۔"ارد گرد کے لوگ اب آگے بڑھ رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

کوئی ہوشیاری مت کرنا ورنہ زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھو گی یہ کہہ کر وہ چلے ہیں کرنا

-- اور وہ وہی کھڑی رہ گئی

رک جاو وہیں تم کم ظرف لوگ صرف تماشا دیکھتے ہو کہ چلو مر جائے تو پھر اس کی لاش سے ہمدردی کریں گے۔ جانتے ہو اسی لیے تم لوگ آزاد ہو کر بھی آزاد نہیں تم لوگ قیدی زہنیت کے لوگ ہو اور ہمیشہ غلامی کی زندگی گزارو گے یہ کہہ کر وہ وہاں سے چلی ہیں۔اسے پتا لگانا تھا کہ آخر ایسا کیوں کیا گیا ہے۔

کیونکہ حرام کا کھا کر لوگوں کی بددعا لینے کا شوق نہیں، میری نوکری میرا فرض ہے

کیا وہ اس پر یقین کر سکتی تھی۔ کیا کوئی پولیس میں ایسا قابل اعتبار ہے" وہ سوچ میں مبتلا تھی کہ کیا کرے

ٹھیک ہے میں سوچ کر بتاؤں گی آپ کو

جی سوچنے کا وقت ہے آپ کے پاس.

www.novelsclubb.com

اور وہ اٹھ کر چلی گئی۔.

اس کے جاتے ہی وہ بھی اٹھا اور کسی کو فون ملانے لگا

.................................,

رکشہ میں بیٹھ کر وہ واپس جا رہی تھی اور اسی سوچ میں گم تھی کہ اسے آفیسر پر اعتبار کرنا چاہیے بھی کہ نہیں۔انہیں سوچوں میں گم تھی کہ اسے کچھ عجیب سا محسوس ہوا کچھ لوگ اس کا کر رہے تھے

خطرے کو بھانپ کر اس نے فوراً حورین کو کال ملائی اور اُسے اطلاح کیا وہ لوگ اب آگے بڑھ کر رکشہ روک چکے تھے۔ان کے ہاتھوں میں بندوقیں تھی انہوں نے اسے نیچے اترنے کا اشارہ کیا

www.novelsclubb.com

دونوں ہاتھ اوپر کئے وہ رکشہ سے باہر آگئی سب کے چہرے نقابوں میں چھپے تھے ان میں سے ایک آگے بڑھا اس نے اس کے گلے میں موجود نیکلیس نکال لیا جھماکے سے اس نے ذہن میں بہت سے پرے نمودار ہوں۔

وہ دونوں پاس کے کیفے میں موجود تھے آپ کے پاس یہ وڈیو کیسے پہنچی

کبھی سنا ہے کوئی اپنے ذرائعہ بتاتا؟ دوٹوک جواب پہلے سے موجود تھا۔ جانتی ہیں یہ کتنا خطرناک ہے۔ آپ کیلیئے، آپ کی فیملی کیلیئے!! دنیا میں جن کے پاس کھونے کو کچھ نا ہوا نہیں ڈر نہیں لگتا" سپاٹ چہرہ لیے

www.novelsclubb.com

وہ دوبدو جواب دے رتی تھی۔ مطلب؟

مطالب کو آپ چھوڑیں کام بتایں "آپ یہ وڈیو مجھے دے دیں میں خود سب " معملات دیکھ لوں گا" اور آپ کو میں اتنی بیوقوف لگتی ہوں کہ میں آپ کی یہ بات مان جاؤں کی ؟"آپ کی جان کو خطرہ ہو سکتا ہے "اس نے پھر بات دھرائی "پرواہ نہیں"" میں اس کیس کو لے کر خود نفرتوں کی تلاش میں ہوں " دو کیسے مان لوں " وہ آخر کیوں کرتی یقین

یہ آپ اتنے یقین سے کس طرح کہ سکتی ہیں "ہم شواہد پر یقین رکھنے والے لوگ ہیں "اس نے بیگ سے فون نکالا جس میں موجود پولیس افسران اور ملزمان کے بیچ کی جانے والی گفتگو تھی "مرتضی کا ان رنگ آرہا تھا اور اک جا رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ اسے بازو سے پکڑتا اپنے ساتھ لے جانے لگا۔روبا نے پھرتی سے اس سے اپنا بازو چھڑوایا ہمت کیسے ہوئی آپ کی۔" وہ گرائی تھی

مس روبا یہاں سے خاموشی سے چلے اسی میں بھلائی ہے "ہم کہیں اور جا کر بات کرتے ہیں پلیز "اس کی بات کو سمجھتے وہ اس کے پیچھے پیچھے چل دی مگر کسی پولیس والے کا اعتبار نو وے نیکلس میں لگے کیمرہ کو وہ اون کرنا نہیں بھولی تھی اور فون میں لگی ٹریکنگ چپ۔وہ بنا تیاری کے بھلا کہاں جاتی تھی

.

.

....

.

www.novelsclubb.com

دو"

او مسٹر یہاں بہت لوگ آتے جاتے ہیں کہ دیا تا کل آنا

وہ وہاں سے نکلا اور سڑک کنارے چلنے لگا یہ کیا تھا اور کیوں ہوا تھا اگلے وہ جب وہ پھر پہنچا تو اسے پھر سے ولی چیزیں کہی گئی وہ آج بھی انتظار کرتا رہا۔ آخر اسے بلایا گیا :-

کمرے میں موجود ٹیبل پر تین افراد موجود تھے رسمی دعا سلام کے بعد انٹرویو کا باقائدہ آغاز کیا۔

جیسا کہ اس کا اکیڈمک رزلٹ بہت اچھا رہا تھا تو اسے امید تھی کہ اسے کوئی مشکل نہیں آنے والی مگر کہاں !

"بہت اچھی ہے اور آپ صلاحیت کے cv دیکھیں مسٹر ہریرہ بے شک آپ کی حامل انسان لگتے ہیں مگر ہمیں تجربہ کار لوگ چائیں -"

www.novelsclubb.com

میری پہلی جوب ہو گی اور میں آپ کو یقین دہانی دلاتا ہوں کہ آپ مایوس نہیں " ہوں گے "

سوری مسٹر ہریرہ ہم اپنی کمپنی کو آپ کی دی گئی یقین دہانی پر تو نہیں چلا سکتے """ فائل اس کی طرف واپس کرتے ہوئے وہ اس کی امید کا آئینہ توڑ رہے تھے۔

امید کا دیا ڈگمگایا تھا پر ایسے کیسے وہ ہمت ہارتا وہ وہاں سے اٹھا اور چل دیا۔

آئے دن انٹرویو دینا اور انکار صرف یہ بہانا کہ تجربہ کار نہیں مگر اسے یہ اب سمجھ آرہا تھا کہ بنا سفارش کے اس کے ہاتھ کچھ نہیں آنا۔

www.novelsclubb.com

ایک سال کا عرصہ اسی سب میں گزر گیا وہ میرا بار اک امید سے نکلتا تھا اور پھر " وہ ماں کی بوڑھی امید سے لبریز آنکھیں جب بجھتی تھیں تو اس کا دل کٹ جاتا تھا۔

شام کو وہ اپنے دوست کے پاس بیٹھا تھا۔اور اسی پریشانی کا شکار وہ بھی تھا۔

"ہیرے میں نے نا باہر جانے کا سوچا ہے، چل تو بھی چل"

چلو بھئی یہ وقت رہتا تھا کہ تعلیم یافتہ ہو کر، قابل ہو کر ہم نے دوسرے ملک "

"میں غلامی کرنی ہے؟

"تو کیا اسی طرح دربدر پھرتے رہنا ہے، ہم تو ٹھیک ہے پر گھر والے؟"

اسے باور کروا رہا تھا کہ وہ یہاں صرف اپنے اصول نہیں دیکھ سکتا گھر کے حالات دیکھنے تھے۔

www.novelsclubb.com

یار جب بھی یہ سوچتا ہوں نا کہ ہم آزاد ملک میں بھی آزاد نہیں تو مجھے لگتا ہے وہ "

" .سب قربانیاں نارائیگاں چلی گئیں

" تو چھوڑ اس سب میں کچھ نہیں. جب تک درندے حکومت کرے گے یہی ہو گا
۔ تو بتا چلے گا۔"

وہ اکثر تنگ آجاتا تھا اس کی ان باتوں سے پر آخر دوست تھا۔

"پیسے بھی تو بہت چاہئے ہونگے، وہ کہاں سے آئے گے یار۔"

" شاید 4 لاکھ میں کام بن جائے گا"

"یہ تو اچھا رہے گا چل پھر تفصیلات بتا مجھے میں گھر بھی کرتا ہوں بات۔ "

www.novelsclubb.com

....

اس نے اپنی ماں سی بات کی اور انہیں راضی بھی کر لیا تھا ان کے پاس ان کا کچھ زیورات تھے جسے بیچ کر اس نے پیسے دیے تھے اور آج وہ اپنوں سے دور جا رہا تھا صرف اس پیٹ کی خاطر۔

سوچوں کا بھنور چھن سے ٹوٹا اور وہ حال میں واپس آیا۔
سگنل پر موجود رش معمول سے زیادہ تھا۔اس کی 1 بجے کی فلائیٹ تھی وہ بہت جلدی نکل آیا تھا تو دیر کی نوبت نہیں آنی تھی۔

کھڑکی سے باہر کا منظر یہ تھا کہ بچے بوڑھے خواتین سگنل کے رُکتے ہی بھیک مانگنے کے لیے گاڑیوں سے لپک پڑے تھے
وہ سوچ ہی سکا تھا اور وہ سوچتا بھی تھا۔

www.novelsclubb.com

آخر یہ پیٹ کی آگ کب تک ان لوگوں کو بے بس رکھے گی کب تک یوں" معصوم بچے سڑکوں پر بھیک مانگتے رہیں گے . ہمارے ملک میں اگر نوکریاں مل رہی ہوتی، مفت تعلیم کا کوئی نظام ہوتا تو شاید کچھ بہتری ہو سکتی تھی۔

وہ جسے ہی وہاں پہنچا تو اسے پتا چلا کہ اس کے نام سے تو کوئی فلائیٹ کی بکنگ ہی نہیں نا صرف یہ اس کا ویزہ بھی جالی بنایا گیا تھا۔ کیا اس سے زیادہ برا بھی کچھ ہو سکتا تھا اس کے ساتھ
اب وہ کیا کرے گا کیسے کرے گا۔

وہ سر تھام کے بیٹھ گیا تھا کیسے ایک بار پھر واپس جا کر وہ ماں سے کہے کہ ماں صبر کا دامن مت چھوڑنا سب بہتر ہو جائے گا۔
وہ پھر سے واپس کیسے لوٹے اور کتنی بار وہ ہارے گا، خود سے زمانے سے اور قسمت سے -

www.novelsclubb.com

ایک ایک پل آنکھوں کے سامنے تھا۔ بچپن سے محنت کرتے رہنا۔ میٹرک کے بعد ٹیوشن دینا شروع کردیا۔ تھا، امی کا رات رات بھر سلائی میشن پر بیٹھے رہنا، نوکری کے لیے دربدر کی ٹھوکریں کھانا۔۔

اچانک کوئی امید ملنا اور پھر اس کا چھن جانا۔

اب کی بار صرف امید ہی نہیں اس کی ہمت بھی ٹوٹ گئی تو اب کوئی راستہ نہیں بچا - - - کیا کرے کہاں جائے

اور اس جگہ اکثر اک ہی خیال آتا ہے "آزادی" ہر تکلیف سے درد سے، زمیداری سے۔

لیکن کیا مرنا آسان ہوتا ہے وہ زندگی جو پل پل اچھے برے وقت کے ساتھ گزر رہی ہوتی ہے اک پل میں ختم کردینا۔

www.novelsclubb.com

نہیں ہوتا کوئی اتنا جی دار، مگر انسان ہار جاتا ہے اور اُسے ہراتی ہے یہ دنیا۔

....

وہ آج ہونے والے واقعہ کے تانے بانے آپس میں جوڑنے کی کوشش کر رہی تھی اس کے سفید ملائم ہاتھ مسلسل حرکت میں تھے۔

آخر کیسے ممکن تھا کہ انہیں پتا چلا کہ میرے پاس کیمرا ہے۔یہ بات صرف میں" اور حورین جانتے تھے۔

www.novelsclubb.com

اتنے میں فون کی گھنٹی بجی (ایس پی کا لنک)

"اسلام و علیکم کیسی ہیں روبا آپ؟"

"وعلیکم اسلام"

. وہ بھلا کہاں پڑتی تھی ان تعلقات یا بے تکلفی

کیا سوچا اپنے ہمیں جو کرنا ہے جلدی کرنا ہوگا وہ آپ تک پہنچ سکتے ہیں۔"اس " نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔

"پہنچ سکتے نہیں پہنچ گئے۔ "

". کیا مطلب، مجھے تفصیل سے بتائیں"

اس نے آج ہونے والی تمام روداد اسے سنادی

www.novelsclubb.com

"مگر مجھے اک بات سمجھ نہیں آرہی کہ انہوں نے مجھے چھوڑا کیوں۔"

وہ شاید اس لیے تاکہ وہ آپ پر نظر رکھ سکیں اور اگر اسکا مواد کسی اور کے پاس"

" بھی ہو تو نکلوایا جاسکے، یہ اپنے کسی اور کے ساتھ شیئر کی ہے۔؟

--- اس کی بات میں دم تھا

میں آپ سے پھر وہی کہوں گا کہ آپ مجھے دے دیں میں یہ کام کیسے کرنا ہے جانتا"

".ہوں

میں ہے، آپ لوکیشن اور ٹائم سیٹ کر لیں، ہم usb ٹھیک ہے میرے پاس"

اس پر کام کر سکتے ہیں۔

"تو کل ملتے ہیں جگہ میں آپ کو انفارم کر دوں گا۔ "

بات چیت کا سلسلہ ختم ہوا اور اب اسے کہیں اور جانا تھا۔

www.novelsclubb.com

۔وہ پل پر کھڑا اپنی جنگ لڑ رہا تھا، دل چاہ رہا تھا ختم کرو تماشہ یہ
مگر پھر کچھ آوازیں اس کی سماعت سے ٹکرائیں منظر بدلنے لگے

تمہارا باپ جب ہمیں چھوڑ گیا تھا تب میرے لیے جینے کی وجہ تم دونوں ہی تھے
"۔
ماں کی وہ آواز جب وہ اپنے شوہر کی سنگدلی پر آنسو بہا رہی تھی۔

تم کیوں پریشان ہوتے ہو پاگل ہونی ہو گی ہو جائے گی شادی, میرے لیے تم "
" کافی ہو نا تمہارے ہونے سے تو ہماری زندگیوں میں اجالا ہے
بہن کی آواز دور سے آتی آواز

www.novelsclubb.com

دل گھبرانے لگا تھا اس کا، کیا وہ چھوڑ جائے ان دونوں کو صرف اسلئے کہ وہ ہار گیا تھا اور اب آخری آواز جس سے اس کا فیصلہ بدل گیا تھا؟

"نہیں چھوڑا تجھ کو تیرے رب نے اور نہ وہ ناراض ہے۔ "

اور وہ واپس پلٹ گیا تھا۔اسے ہمت نہیں ہارنی تھی، اسے خدا پر یقین تھا...وہ گھر واپس نہیں گیا تھا اور نا جانے کا ارادہ رکھتا تھا وہ گھر والوں کو نہیں بتائے گا وہ ان کے لیے دن رات محنت کرے گا۔اور انہیں ہر وہ خوشی دے گا جس کے وہ حقدار تھے۔

------------------ --

www.novelsclubb.com

"پولیس کے مطابق، وقوعہ کی جگہ کا تعین کیا جا رہا ہے۔ پولیس مقدمے کے تمام پہلوؤں کے تفتیش عمل میں لائے گی۔

لیکن تا حال کچھ سامنے نہیں آیا۔"

نیوز اینکر ریکارڈ کروا رہی تھی اور روبا بہت مشکل سے وہاں بیٹھی تھی۔

اریہ اس کے پاس آکر بیٹھی

" تمہیں کیا لگتا ہے کیا ہو گا اس کیس کا؟"

www.novelsclubb.com

اچھے کی امید کی جاسکتی ہے، مگر اصل بات تو یہ ہے کہ لڑکی کے ماں باپ نے ہی "
". رپورٹ درج کروانے سے انکار کر دیا ہے

" .وہ مگر کیوں"
اریہ جانتی تھی کہ روبا کی اس کیس میں کس قدر توجہ تھی۔
ہمارے معاشرے میں جب لڑکی کے ساتھ زیادتی ہوتی ہے تو وہاں اکثر ماں "
باپ اس جھوٹی عزت کے لیے اپنی ہی بیٹی کا ساتھ نہیں دیتے۔
"کتنا غلط ہے نا کہ ظلم بھی اس کے ساتھ ہوا اور آواز بھی اسی کی دبائی گئی۔
روبا بڑی سے صفائی سے سچ کہہ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

پر روبا تم جانتی تو ہو کیسے ملزم ڈراتے دھمکاتے ہیں۔" وہ روبا کی بات سے اتفاق "
نہیں کر رہی تھی۔

تو یہی تو ہماری بد قسمتی ہے کہ نہ ہم خود غلط کو روک سکتے ہیں اور نہ ہی ہم اس کے "
خلاف آواز اٹھا سکتے ہیں۔ ".

یہ ملک پاکستان کیا اسی بنیاد پر بنا تھا، اس کیا آج بھی آزادی کی جنگ نہیں چل رہی "
۔اُس وقت بھی عورتوں کی عزتیں لوٹی گئیں اور آج بھی یہی ہو رہا ہے۔

اریہ نے اس کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے حوصلہ دینا چاہا ایک جھوٹا حوصلہ کہ اک دن
سب ٹھیک ہو جائے گا۔

www.novelsclubb.com

وہ اٹھ کھڑی ہوئی اور وہاں سے چل دی۔ اسے یتیم خانے جانا تھا۔

اگست کا مہینہ شروع ہوتے ہی جگہ جگہ قومی پرچم لہراتے دکھائی دیتے ہیں۔
وہ وہاں پہنچی تو بچے جھنڈیوں سے سجاوٹ کر رہے تھے۔ان کے چہروں پر آزادی کی خوشی واضح تھی۔

"یہ معصوم بچے یہ سمجھتے ہیں کہ یہ آزاد ہیں، مگر انہیں کیسے بتایا جائے کہ وہ آج بھی غلامی کے ساتھ جی رہے ہیں۔ان کی حکومت انہیں ذہنی طور پر غلام ہی رکھے گی یہ وہ قوم ہے جو خود ہی آزاد نہیں ہونا چاہتی، جو حق سچ کو دیکھ کر آنکھیں بند کر لیتی ہے۔کسی مظلوم کی آہ وپکار سن کر کانوں پر ہاتھ دھر لیتی ہے۔ "

خیالوں کو جھٹک کر وہ بچوں کے پاس گئی کچھ وقت ان کے ساتھ گزارا انہیں تحفہ تحائف دیے اور رہے ایس پی کی بتائی جگہ پر چلی گئی جہاں سے اس نے گاڑی بھیجنی تھی۔

www.novelsclubb.com

جب وہ وہاں پہنچی تو گاڑی پہلے سے موجود تھی وہ اس میں بیٹھی اور روانہ ہوئی۔

سنسان سڑک کی طرف جاتی گاڑی اچانک رک گئی اور وہاں مرتضیٰ پہلے سے موجود تھا اسے دیکھ کے اسے تھوڑی بہت تسلی ہوئی۔

"بہت اچھا کیا آپ ٹائم سے آگئی وڈیو کہاں ہے؟ "
روبا نے اس کی طرف بڑھائی اس نے لیپ ٹاپ میں لگا کر دیکھی جس میں
معروف سیاستدان عبداللہ حاشمی اور اس کا بیٹا موجود تھے۔
وڈیو پلے ہوئی۔
مجھے امید ہے یہ بات اپکے ہمارے بیچ رہے گی،اور میرے بیٹے کا نام کسی صورت "
کہیں بھی نہیں آئے گا."

"حاشمی صاحب فکر کیوں کرتے ہیں ہم بیٹھے ہیں نا"

مکروہ ہنسی ہنستے یہ قانون کے رکھوالے تھے۔

وڈیو بند ہوئی تو اس نے یو ایس بی نکالی اور زمین رکھ کر اس پر اینٹ مار دی۔

لمحے بھر میں ہوئی یہ حرکت روبا کو سمجھ میں نا آسکی۔

یہ تم نے کیا کیا" وہ اس پر چلائی تھی۔"

" وہی جو بہت پہلے کر دینا چاہیے تھا"

اس کو بالوں سے پکڑ کر دونوں ہاتھ کمر تک لے جا کر مضبوطی سے پکڑ لیے۔

تم سمجھتی کیا ہو خود کو بہت بڑی توپ چیز ہو تم ؟ مجھے نہیں پتا چلے گا کہ تمہارے "
" پاس کیمرہ تھا

اور جھماکے سے وقت پیچھے کو پلٹا۔

جب اس نے کیمرہ آن کیا تھا تو وہ اسے دیکھ چکا تھا۔اس وقت وہ نہیں جانتا تھا کہ
اس کے ساتھ کون کون ہے
وہ ہر چیز بڑی آسانی سے کرتا رہا تھا۔پہلے اس کے پیچھے غنڈے بھیجے اور پھر بڑی
مہارت سے اسے پھسالیا تھا۔

www.novelsclubb.com

تم کتنے گھٹیا انسان ہو،وردی پہن کر نا تو اپنی لاج رکھی،نہ اس وردی کی, تف"
" .ہے تم جیسے لوگوں پر
وہ اس کی پکڑ سے آزاد ہونے کی پوری کوشش کر رہی تھی۔

"میں جو ہوں وہ تم سوچ بھی نہیں سکتی۔ "

اسے دھکا دے کر اس نے گرا یا اور اس کا گلا دبوچ لیا۔ وہ
تڑپ رہی تھی، اس نے وار کرنے کی پوری کوشش کی اور وہ اور آخر تھوری ہی دیر
بعد وہ اسے خود سے دور کرنے میں کامیاب ہوئی

اس نے اپنی بندوق نکالی اور اس پر لگاتار چار گولیاں چلائیں اور وہیں گر گئی اور وہ
لوگ وہاں سے نکل گئے۔

----

www.novelsclubb.com

ہریرہ جو نا جانے کب سے سڑکوں پر مارا مارا پھر رہا تھا۔ گولی کی آواز سن کر وہ اس
طرف بھاگا جہاں سے آواز آئی تھی۔

وہاں پہنچا تو اک لڑکی زخمی حالت میں پڑی تھی اس کے ارد گرد خون ہی خون تھا وہ دیکھ کر گھبرا گیا مگر وہ اسے ایسے چھوڑ کر نہیں جا سکتا تھا۔

اس نے ایمبولینس کو کال کی اور پانچ منٹ میں ہی آئی اور اسے ہسپتال لے جایا گیا۔

ڈاکٹرز اس کے کیس میں پڑنے سے انکار کر رہے تھے۔ "
وہ موت کا قریب سے قریب ہوتی جا رہی تھی۔
سانسیں اکھڑتی جا رہی تھیں۔

ڈاکٹر آپ پلیز ان کا علاج کریں اگر پولیس کا انتظار کریں گے تو وہ مر جائے" گی۔"

". یہ پولیس کیس ہے ہم کچھ نہیں کر سکتے"

یہاں بھی سفاکیت ہریرہ یہی سوچ سکا۔

اتنے میں نرس اس کا کارڈ لے کر آئی اور اس کا فون بھی

ڈاکٹر کو جب معلوم ہوا کہ وہ میڈیا کی ہے تو اس کا علاج شروع کیا گیا۔ ہریرہ نے فون میں موجود سب سے پہلا نمبر ملایا۔

www.novelsclubb.com

سامنے سے جلدی ہی فون اٹھالیا گیا۔

"روبا کہاں ہو کب سے پریشان ہوں تمہارے لیے۔"

ہریرہ بات کر رہا ہوں، یہ جن کا فون ہے انہیں گولیاں لگی ہیں انہیں سٹی ہاسپٹل لایا گیا ہے" حورین کے ہوش فنا ہونے لگے تھے۔

وہ ٹھیک تو ہے نا میں ابھی آ رہی ہوں" یہ کہہ کر اس کال کاٹ دی اور آدھے" گھنٹے میں میڈیا کی گہما گہمی پھیل گئی تھی۔

ہر کوئی جاننا چاہتا تھا کہ یہ سب کیوں ہوا کیسے ہوا۔

مگر روبا کو ہوش نہیں آ رہا تھا، بچت اس طرح ہوئی تھی کہ دو گولیاں چھو کر ہی گزری تھی۔

www.novelsclubb.com

ایک گولی اس کی ٹانگ پر لگی تھی جس کا زخم گہرا تھا جبکہ جو گولی دل کے قریب لگی تھی اس کی وجہ سے اس کی حالت اب تک خطرے میں تھی۔

دن بعد آخر اسے ہوش آیا۔۔۔اور چھ دن میں کیا ہوا تھا 6

پورے معاملے پر میڈیا کی جانب سے تحقیق کی گئی مگر کچھ سامنے نہیں آیا دو کڑیاں ملتی تھی اس لڑکی کا ریپ کیس اور روبا پر چلنے والی گولیاں -

اس کے ٹی وی چینل والوں نے ہی اس بات کو دبا دیا تھا کیوں کہ وہ کسی قسم کا نقصان نہیں اُٹھانا چاہتے تھے نا صرف یہ انہوں نے اُسے نوکری سے بھی فارغ کر دیا تھا۔

www.novelsclubb.com

کیا صحافت بھی اس دورا ہے پر ہے کہ وہ بھی سچ نہیں کہہ سکے، وہ بھی ناحق کے خلاف نا بول سکے۔

مگر انسان مجبور کر دیا جاتا ہے۔ بات خود کی حد تک برداشت کر لی جاتی ہے مگر جہاں بات گھر والوں کی آجائے پھر پیچھے ہٹنا پڑتا ہے۔

اس ملک کو اس قدر مفلوج کر دیا گیا ہے جس کا کوئی تصور نہیں۔ غیر ملکی چالوں میں روز بروز دھنستے جا رہے ہیں۔

ہریرہ روز اس کا پتا کرنے آیا کرتا تھا وہ جاننا چاہتا تھا حقیقت کو

آخر اس سے بات کرنے کا موقع مل ہی گیا۔

www.novelsclubb.com

----------   --

وہ بیڈ سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی۔

نظریں ایک جگہ لگائے بیٹھی تھی۔

وہ دروازہ کھٹکٹا کر اندر داخل ہوا۔وہ بھی اس کی طرف متوجہ ہوئی

"روبا کیسی ہیں آپ؟"

".میں ٹھیک ہوں،آپ کا بہت شکریہ آپ نے میری جان بچائی "

وہ اس کی شکر گزار تھی۔

www.novelsclubb.com

میرا فرض تھا یہ,دراصل میرے یہاں آنے کی وجہ یہ تھی کہ میں پوری "

"حقیقت جاننا چاہتا ہوں۔

" کچھ سچ ایسے ہوتے ہیں جو ہضم نہیں ہوتے"

"میں جاننا چاہوں گا "

اس نے پھر سے استفسار کیا

روبا نے اسے شروع سے آخر تک سب کہانی بتادی اور وہ بہت غور سے اُسے سنتا رہا، اور پھر اس نے بات کا آغاز کیا

www.novelsclubb.com

مس روبامیں آپ کی بہادری کو داد دیتا ہوں جو اپنے کیا وہ واقعہ قابل تعریف" ہے۔ جس ملک میں لوگ بکنے کو تیار بیٹھے ہیں وہاں آپ نے اپنی ہر ممکن کوشش کی۔"

" ہاں مگر پھر بھی میں کچھ نہیں کر پائی. "

یہ تو آپ سمجھتی ہیں کہ کچھ نہیں ہوا، کیا آپ کو یاد ہے پاکستان صرف اک خیال" تھا۔اُسے اک تنظیم نے آگے بڑھایا اور ایک متحدہ قوم کے لیے لوگوں نے قربانیاں دی۔

www.novelsclubb.com

- سب سے اہم چیز ہوتی ہے سوچ، خیال, ارادہ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہر وہ انسان جس نے آپ کے حق کے لیے آواز اٹھائی تھی اور ان کی آواز دبا دی گئی،
.ان لوگوں کی سوچ میں فرق آیا ہوگا، ان کا نظریہ بدلا ہوگا
"تبدلی اچانک نہیں آتی دھیرے دھیرے آتی ہے۔

اس کی بات اسے اچھی لگی تھی وہ سہی کہ رہا تھا۔

"یہ ہار نہیں کہ آپ کچھ کر نہیں پائیں، ہار تو تب ہوتی جب آپ کوشش ہی نا
کرتیں"

----

www.novelsclubb.com

14 اگست

اب وہ بہت بہتر تھی پہلے سے آج اسے کالج کے پروگرام میں مدعو کیا گیا تھا۔

بچے بڑے سب سبز و سفید رنگ خود پر اوڑھے اس ملک کی آزادی کا جشن منا رہے تھے۔
ہاتھ میں پرچم تھامے خوشی ان کے چہرے پر رقص کر رہی تھی۔

"کاش انہیں معلوم ہوتا کہ جس آزادی کا انہیں گمان ہے وہ دراصل آزادی ہے ہی نہیں. سب سے زیادہ عجیب بات تو یہ ہے کہ انہیں پتا بھی نہیں ,یہ سوچتے بھی نہیں"
وہ ہریرہ سے کہہ رہی تھی۔

وہ ہریرہ کے ساتھ ہی وہاں آئی تھی۔ہریرہ نے بھی آن لائن فری لانسنگ کا کام شروع کر لیا تھا۔اس نے اب تک ماں اور بہن سے کوئی رابطہ نہیں کیا تھا۔

یہاں ہمیں بے حس باضمیر بنایا جارہا ہے ہم وہ نہیں رہے جسے اس ملت کا پاسباں" کہا گیا تھا۔

لیکن کیا جس طرح میری امید ختم ہو گئی ہے میں ان کی امید بھی ختم کر دوں؟

ہریرہ مسکرایا اور اس نے کہا

www.novelsclubb.com

زندگی میں اگر امید ختم ہو جائے تو جینا مشکل ہو جاتا ہے،ہم نے کیا کچھ نہیں کیا "

،آزاد ذہنیت ہے نا ہمارے پاس۔

"ان بچوں سے یہ گماں مت چھینو

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ سٹیج پر موجود تھی اور ان مسکراتے چہروں کو دیکھ رہی تھی جس میں ہر آنکھ میں اپنا اپنا ایک سپنا تھا۔۔۔

آنکھوں سے چند قطرے بہہ گئے۔۔

اس نے بولنا شروع کیا

" بچوں آج یہاں ہم سب آزادی کا جشن تو منا رہے ہیں مگر کیا ہم جانتے ہیں کہ اس ملک کے ہمارے اوپر احسانات ہیں جو ہمیں چکانے ہیں؟

www.novelsclubb.com

" اس قوم کا باساں کہا گیا تھا آپ سب کو اور آپ سب ہی مل کر اسے کامیاب کر سکتے ہیں اسے ترقی کی راہوں پر لا سکتے ہیں۔

اگر یہ سوچ لیا جائے کہ ہمارے آباؤاجداد کی طرح ہم بھی اس قوم کے کام آئیں تو کیا ہی اچھا ہو۔

لیکن آخر اس کے لیے کرنا کیا ہے؟ ہمیں اصول وضوابط اپنانے ہیں۔
یہاں بیٹھا ہر لڑکا یہ سمجھ لے کے لڑکی کمزور نہیں ہے اسے کمزور بنانے والے اس کے ارد گرد رہتے آپ سب ہیں۔ عورت پاؤں کی جوتی، یا کھیل کا سامان نہیں وہ آپ کے گھر میں موجود ماں بھی ہے بہن بھی ہے اور بیٹی بھی۔

اسی طرح لڑکیوں بند کردو عورت مارچ پر نعرے لگانا۔ یہ تم کو زیب نہیں دیتا۔ تمہارا وقار اس میں نہیں ہے. خود کو مضبوط بناؤ، حالات کے لیے تیار رکھو مگر فرق جانو کہ آزادی اور بے شرمی کیا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

ہم نہیں لڑ کر جیت سکتے اگر طاقتور لوگوں سے مگر ہم خود کو بہتر کر سکتے ہیں اپنے آپ کو بدل سکتے ہیں۔

جس دن ہم سب صحیح راہ پر چل پڑے وہ دن ہو گا حقیقی آزادی کا۔اچھے برے لوگ ہر جگہ ہیں اس کا مطلب یہ نہیں کہ سب ختم ہو گیا ہے۔

میری زندگی میں بھی بہت اچھے اور بہت برے لوگ آئے مگر میں نے جو زندگی سے چیز سیکھی وہ امید ہے۔
امید چھوٹ جائے تو کچھ نہیں بچتا اور اگر تھام لی جائے تو راہیں نکل ہی آتی ہیں۔

www.novelsclubb.com

میری خواہش آزادی تھی۔

پر میری امید آپ سب سے ہے کہ ایک بار پھر سے ہم حالات بہتر بنائیں گے پھر سے ہم آزاد مملکت کے آزاد لوگ ہوں گے جہاں ہمیں حق ہوگا حق اور سچ کہنے کا۔۔۔۔

زوردار تالیوں کے ساتھ وہ سٹیج سے اتر آئی تھی۔۔
وہ امید کی ڈور تھما آئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ختم شد

اس مختصر سی کہانی میں بھی وہی روایتی ہیپی اینڈ کیا جا سکتا تھا مگر کیا واقع حقیقت میں ایسا ہوتا ہے۔ہریرہ جیسے لڑکوں کو راتوں رات کوئی نوکری دے جاتا ہے،روبا جیسی کئی لڑکیاں جو سچ کی آواز اٹھاتی ہیں وہ سن لی جاتی ہے؟

نہیں ایسا نہیں ہوتا ہے آخر ایک چیز ہی ہوتی ہے جو ہمت دیتی ہے۔

" کسی تھمائی گئی امید اور حوصلے کی ڈور "

وہ ڈور جو ہریرہ نے روبا کو دی،وہ ڈور جو اُس نے دوسروں تک پہنچائی.اس ڈور سے جڑتے جڑتے آخر ہم اپنا مقصد حاصل کر لیں گے

جو خواہش آزادی کی ہے وہ پالی جائے گی انشاءاللہ

www.novelsclubb.com

تمام پاکستانیوں کو نئی ڈور کے ساتھ

آزادی مبارک